



سوال

(791) کیا عادتاً اٹھائی جانے والی قسموں کا کفارہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری والدہ محترمہ کی عادت ہے کہ ان کی مرضی کے خلاف کوئی کام کریں، تو کہتی ہیں کہ تمہیں اللہ کی قسم یہ کام نہ کرنا۔ حالانکہ بعض اوقات وہ غلطی پر ہوتی ہیں۔ ان کے قسم دینے پر اگر اس کے خلاف کیا جائے تو کیا کسی پر قسم کا کفارہ واجب ہوگا یا نہیں؟ اگر ہوگا تو کس پر؟ (سائل) (۱۰ مئی ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس عادت کو بدلنا چاہیے لیکن شرعاً ایسی قسموں میں کفارہ نہیں۔ ملاحظہ ہو: تفسیر ابن کثیر (۱/۳۵۹-۳۶۰)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، تلاوة قرآن: صفحہ: 546

محدث فتویٰ